| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی مناظر مولوی اشرف سیالوی نبی کریمﷺ کا گستاخ جہنمی ہے

بریلوی مولویوں کا فتوی

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام ''مرکزی مجلس احناف لاہور'' کے امیر ''ڈاکٹر محمد احمد ساقی'' کا شمار موجودہ دور کے جید بریلوی مولویوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے ایک کتاب **''غوث اعظم اور اعلٰی حضرت کے نئے پرانے مخالفین''** مفتی محمد ذوالفقار بریلوی کے حکم پر لکھی۔

اس کتاب میں کے **صفحہ(۱)** پر مشہور بریلوی مولوی اشرف سیالوی کو نہ صرف پیران پیر رحمۃ اللہ علیہ بلکہ نبی کریمﷺ کا گستاخ لکھا ہے۔

اسی کتاب کے **صفحہ۲** پر مولوی اشرف سیالوی کو نبی کریمﷺ کی گستاخی کا مرتکب اور جہنمی کہا گیا۔ اسی صفحہ پر اشرف سیالوی کو خبیث آگ کے گڑھے میں گرنے والا، بد بخت اور حضورﷺ کی حدیث کی رو سے جہنم کا حقدار لکھا گیا ہے۔

میں اس سے پہلے بھی کافی حوالے آپ حضرات کے سامنے پیش کر چکا ہوں جس میں خود بریلوی مولویوں نے اپنے اکابرین پر گستاخی کے فتوے لگائے ہیں۔۔ کہتے ہیں کہ جب آدمی باؤلا ہو جاتا ہے تو خود کو مارنے پیٹنے لگ جاتا ہے۔ بریلویوں نے اللہ کے نیک اور محبوب بندوں یعنی علمائے اہلسنت دیوبند پر کفر اور گستاخی کے فتوے لگائے۔۔ان مظلوموں کی آہیں اللہ نے سن لیں اور اللہ کی طرف سے اس مذہب کے بڑوں پر ایسا عذاب آیا کہ اب یہ پاگل اور باؤلے کتوں کی طرح خود کو کاٹ رہے ہیں اور ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگا رہے ہیں۔۔۔

نبیﷺ کے گستاخی کو احمد رضا خان نے لکھا ہے کہ اسکا نکاح کسی جانور سے بھی نہیں ہوتا اور میاں بیوی کے حالات خالص زنا اور اولاد حرامی ہوتی ہے (بحوالہ ملفوظات) اب جو بریلوی مولوی اشرف سیالوی کو مسلمان اپنی جماعت کا مناظر اور اپنے اکابرین میں شمار کرتے ہیں۔۔وہ اپنی ازدواجی زندگی کے جائز ناجائز اور اولاد کے حلالی و حرامی ہونے کا خود ہی فیصلہ کر لیں ہم اگر تبصرہ کریں گے تو شائد آپ ناراض ہو جائیں۔

﴿نوٹ: اس کتاب میں اور بھی بہت کچھ ہے جو اپنے وقت پر پیش کیا جائے گا۔ یہ کتاب محترم msrana77 نے ہمیں بھجوائی ہے اللہ پاک انہیں دین و دنیا کی کامیابیاں اور کامرانیاں نصیب فرمائے آمین۔﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: غوث اعظم اور اعلیٰ حضرت کے نئے مخالفین

مولف: ڈاکٹر محمود احمد ساقی

طبع اول: اگست 2003

طبع دوم: اگست 2004

ناشر: مرکزی مجلسِ احباب لاہور

کمپوزنگ: طارق حسین

ملنے کا پتہ

1. مکتبہ نوریہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور

2. سنی رضوی جامع مسجد:

پاک ٹاؤن نزد پل بندیاں والا چونگی امر سدھو لاہور

Ph# 0300-4409470,5812670

3. جامع مسجد بلال مصطفٰی:

چراغ پارک اسماعیل نگر چونگی امر سدھو فیروز پور روڈ لاہور

5813295
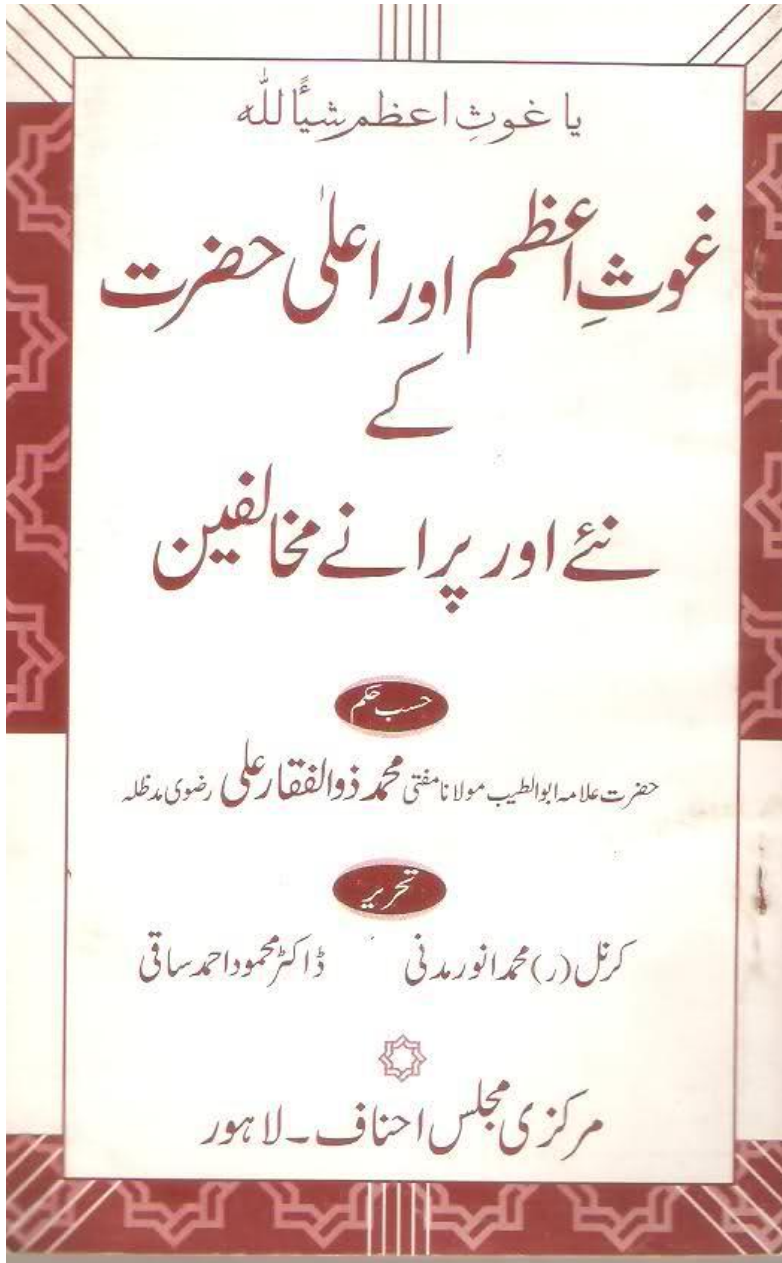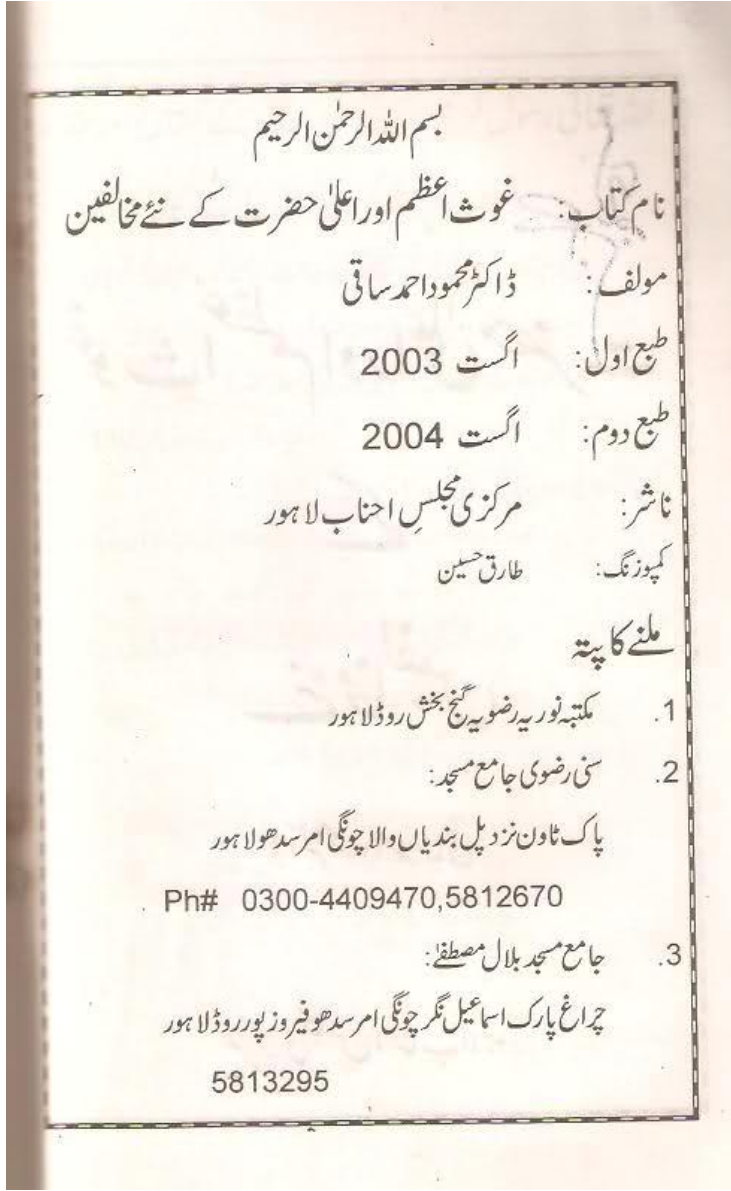
گستاخانہ کتاب

حکایتِ قدم غوث کا تحقیقی جائزہ

کا پس منظر و پیش منظر

قارئین کرام:

1. حضرت سیدنا غوث الاعظم کے قول مبارک ''قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ'' کے منکر مولوی محمد احمد بصیر پوری نے میاں جمیل احمد شرقپوری کے حکم کے مطابق حضور غوث اعظم کی شان اقدس میں تنقیص و توہین سے بھری ہوئی کتاب لکھی ہے۔

(ص26)

2. ایک اور گستاخ غلام قطب الدین نے موصوف کو اس کتاب کے لکھنے پر اکسایا اور یہ کتاب منظر عام پر آ گئی۔ حالانکہ موصوف کے لہجہ میں جارحیت اور گستاخی بہت عیاں ہے۔ جس کا اقرار گستاخ نے بھی اپنی تحریر میں کیا ہے۔

(ص37)

3. مولوی اشرف سیالوی نے جو تقریظ لکھی ہے وہ بھی علم سے عاری ہے۔ مولوی اشرف سیالوی گستاخ غوث اعظم ہی نہیں، گستاخ رسول کریم ﷺ بھی ہے وہ ایسے کہ [illegible] میں جب علماء کرام نے حیدر آبادی زبیر کی گرفت کی (جو کہ اس شر کا شاگرد تھا [illegible] میں) تو سعیدی مولویوں کے نامزد کردہ ہونے کے ناطے زبیر کی تمام تر گستاخیوں [illegible] گناہ کی تکرار جو رسول کریم ﷺ سے منسوب کیا گیا اور بشمول من گھڑت

احادیث اور اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے درمیان من گھڑت مکالمے..... اس گستاخ شر نے اپنے بچپن کے شاگرد زبیر کو بری کر دیا..... اس طرح رسول کریم ﷺ کی گستاخی کا ارتکاب کر کے جہنم کو اپنی منزل بنایا۔

4. اگر چہ اس کتاب کے کئی عددرد لکھے جا چکے ہیں جو کہ فطری عمل ہے یعنی جب حق کے خلاف کوئی ناحق آواز اٹھے تو یقیناً اس ناحق کو ختم کرنے کے لیے حق کی طاقتیں غالب آجاتی ہیں۔ بندہ کی کتاب بھی اس ردعمل کا فطری نتیجہ ہے۔

5. اشرف سیالوی کا اقرار: مولوی اشرف سیالوی اپنی تقریظ میں ایک بات کا اقرار کر رہا ہے۔ اور پھر اس کے باوجود اپنی خباثت کی وجہ سے آگ کے گڑھے میں گر گیا ہے۔

(الف): گستاخی کا اقرار: لکھتا ہے بعض جگہ الفاظ میں شدت آگئی ہے اگر چہ جواب آں غزل کے طور پر ہی سہی..... (تحقیقی جائزہ ص42)

قارئین کرام:

یہ شخص اسے غزل کے جواب میں غزل ہی سمجھ رہا ہے۔ اس بے بصیرت کو یہ پتہ نہیں کہ یہ معاملہ اس ہستی کا ہے جسے رسول کریم ﷺ نے سات مرتبہ لعاب دہن شریف عطا کیا اور شہنشاہ ولایت مولا علی رضی اللہ عنہ نے چھ دفعہ لعاب دہن عطا فرمایا۔ اس گستاخانہ جواب کو جواب آں غزل کہنا اس کی بدبختی کا اظہار ہے۔ جیسا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "بعض لوگ ساری زندگی جنتیوں والے کام کرتے ہیں پھر ان کا نوشتہ تقدیر سامنے آجاتا ہے اور وہ دوزخیوں والے کام کرتا ہے جو بالآخر اسے دوزخ میں لے جاتا ہے" اور یہ قول رسول کریم ﷺ حق ہے اور اس بدبخت پر لاگو ہو رہا ہے۔